© rasailojaraid.com

نہ اختیار کر جاتے۔ اس لیے اصل عبارت لکھ رہا ہوں۔ اگر آپ کے دلوں میں میری بات اتر جائے۔

یہ کہ ہمارا یہ ملک جس کا نام پاکستان یعنی پاکیزہ رکھا گیا ہے اور اس ملک کی باگ ڈور ایسے ہاتھوں میں رہی اور ہے، جن کو ملک و ملت اور اسلام سے دلچسپی تھی نہ ہے، صرف لوٹ مار ہی مقصد رہا اور ہے۔ یہ ملک اسلام کے نام ہی سے معرض وجود میں آیا ہے۔ دنیا میں صرف ایک ہی مثال ہے کہ ملک اسلام کے نام سے بنا ہو۔ ملکوں میں ہمیشہ اسلام آیا، یہاں اسلام پہ ملک وجود میں آیا۔ لیکن ہم نے کوئی قدر نہ کی۔ ہم نے اسلام کی دھجیاں اڑا دی ہیں۔ بے حیائی، فحاشی جو کہ معمول بن گیا ہے۔ پاکستان ٹی۔ وی نے تو شاید انڈیا اور مغرب کو پیچھے چھوڑ دیا ہے ٹی وی مسلسل سبقت لینے میں معروف ہے۔ یہ ڈرامے میں بھرپور انداز سے فحاشی اور لڑکی اور لڑکے کے درمیان رومانس کی آسان ترکیب سمجھائی جاتی ہے۔ ایسی فلمیں دکھائی جاتی ہیں کہ نئی نسل کو اچھی طرح گمراہ اور بے غیرت کر دیا جائے۔ یہ کلیہ بات ہے کہ جب "برائی کی انتہا" ہو جائے۔ تو ایک مجاہد آئیں گے اور سب سے پہلے ان حضرات کو جن میں شاید آپ بھی شامل ہوں کو نیست و نابود کر دیں گے۔ کیونکہ فحاشی اور برائی سے بے راہ روی ہو رہی ہے اور آپ طاقت کے باوجود خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔

PTV کے تمام پروگرام اخلاق سے عاری اور مغربی ڈانس سے بھرپور ہیں۔ ایک پروگرام جس کی کمپیئرنگ ایک فاحشہ انداز کی عورت "عائشہ عالم" کر رہی ہے۔ یہ پروگرام مقدس دن جمعۃ المبارک کی شام کو دکھایا جاتا ہے جس میں اخلاق کی تمام حدیں اس کمپیئر نے پھلانگے ہوتے مورخہ ۹۶-۵-۳ کے پروگرام LOLLY WOOD جو ڈبل گانوں کا پروگرام ہے۔ عائشہ عالم نے کمسن اور ادھیڑ عمر لڑکیوں، عورتوں سے اس قدر بے ہودہ سوال کیے۔ کہ شاید اس وقت عذاب انہیں کیوں نہ نازل ہوا۔ ہو سکتا ہے ابھی ہمارے آزمائش کے دن باقی ہوں!

PTV پہ ایسی اخلاق سے عاری بے ہودہ عورتوں کا قبضہ ابھی باقی ہے۔ اس پروگرام میں "عائشہ عالم" نے متعدد کمسن بچیوں سے سوال کیے کہ آپ کو فلم میں ہیروئن لیا جائے۔ تو آپ کس ہیرو کے ساتھ آنا چاہیں گی قوم کی نونہال بچیوں کو کیا سبق دیا جا رہا ہے۔ پاک TV کی یہ فحاشی بہت ہی کم ہے۔

آپ کے لیے لمحہ فکریہ ہے! ان لوگوں سے زیادہ اس کی سزا آپ کو، ہم کو ملے گی۔ اس پروگرام LOLLYWOOD کی کمپیئر کے خلاف مقدمہ چلایا جانا چاہیئے اور ان کو کم از کم زیرو پوائنٹ پر کوڑے لگوانے چاہئیں۔ ان کا جرم بہت بڑا ہے۔

(شیخ عبدالستار چوک پونڈا نوانہ گوجرانوالہ)

نئے اسلامی سال کی آمد پر

گردش لیل و نہار نے ماہ و سال کو ۱۴۱۶ھ کے ماہ ذی الحج کی آخری شام تک پہنچا دیا ہے۔ نئے اسلامی سال ۱۴۱۷ھ کی یکم محرم الحرام کا طلوع آج ہم

© rasailojaraid.com